فضل الباری

فی شرح الباب الأخیر من صحیح البخاری

صحیح بخاری کے آخری باب کی شرح



maktabaquddusia.com

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور - اسلام آباد

CamScanner

فضل الباری

فی شرح الباب الأخیر من صحیح البخاری

صحیح بخاری کے آخری باب کی شرح

maktabaquddusia.com

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور - اسلام آباد

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

پیش لفظ

تمہید ---------- 33

خاکہ کتاب ---------- 36

شکر و دُعا ---------- 37

.....مبحث اول.....

سیرتِ امام بخاری

ا: حالاتِ زندگی

i: نام ونسب ---------- 41

ii: ولادت اور جائے ولادت ---------- 42

iii: طلبِ علم ---------- 43

iv: شیوخ ---------- 45

v: روایتِ احادیث ---------- 45

vi: تصنیف وتالیف کا آغاز ---------- 45

vii: راویان ---------- 46

viii: جسمانی ساخت اور بود و باش ---------- 46

ix: ذریعۂ معاش ---------- 47

x: وفات ---------- 47

ب: امام بخاری علمائے امت کی نظر میں

1: شیوخ کے اقوال:

maktabaqudduSia.com

CamScanner

3: قرآن کریم سے شدید تعلق:

i: امام دارمی کا بیان ---------- 62

ii: کتاب وسنت میں ہر ضرورت کے متعلق کافی وشافی راہنمائی ہونے کا عقیدہ -- 63

iii: تلاوت میں لذت وشوق کے سبب محویت:

بھرے 17 مرتبہ ڈنک کے باوجود نماز میں سورت مکمل کرنا ---------- 63

iv: مشکلات میں راہنمائی اور اطمینان کے لیے متعلقہ آیات کی تلاوت:

ا: شدید مخالفت کے موقع پر:

﴿وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ....﴾ کی تلاوت ---------- 64

دو مزید دروس:

i: دائرہ ابتلاء کی وسعت اور سنگینی ---------- 66

ii: حسد کا بہت بڑے لوگوں کو شکار کر لینا ----- 67

ب: لوگوں کی تنقید سے آگاہی پر:

﴿إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا﴾ کی تلاوت --------- 67

﴿وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّءُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ﴾ کی تلاوت ----- 67

ج: سازشوں اور مخالف تدبیروں کے دور میں:

﴿إِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ﴾ کی کثرتِ تلاوت 67

v: تعبیرِ خواب میں (كُلَّمَآ أَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ ....) سے راہنمائی اور اطمینان- 68

4: مجلسِ حدیث کی اُن کے ہاں شان وعظمت:

اہلِ مجلس کا نبی کریم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی صحبت میں ہونا ---------- 69

5: طلبِ حدیث کا مثالی طریقہ:

سُنی جانے والی حدیث کے متعلق ہر پہلو سے چھان پھٹک ---------- 70

6: شدید اہتمام والی بات کا نہ بھولنا:

maktabaqauddusia.com

CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ. وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ❶

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ❷

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا. يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ ❸

اللہ احکم الحاکمین نے قیامت تک آنے والے انس وجن کی راہنمائی کے لیے نبوت و رسالت کا تاج حضرت محمد کریم ﷺ کو پہنایا۔ اُن پر نبوت و رسالت کا سلسلۂ مبارکہ ختم کرتے ہوئے انہیں [خاتم النّبیین] کا منفرد، لاثانی اور بے مثال اعزاز بخشا۔ آنحضرت ﷺ

❶ سورة آل عمران / الآية 102.

❷ سورة النسآء / الآية الأولى.

❸ سورة الأحزاب / الآيتان 70-71.

قرآن کریم کا یہی بیانِ مصطفوی ﷺ حدیث اور سنت کے نام سے مشہور ہوا۔

پھر رب ذوالجلال نے قرآن کریم کے ساتھ اس کے بیان کی کفالت بھی اپنے ہی پاس رکھی۔ ارشادِ تعالیٰ ہے:

﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ. إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ. فَإِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ. ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ﴾ [1]

[آپ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے، کہ اسے جلدی حاصل کرلیں۔ بلاشبہ اس کو جمع کرنا اور (آپ کا) اس کو پڑھنا ہمارے ذمے ہے۔ سو جب ہم اسے پڑھیں، تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کیجئے۔ پھر بلاشبہ اسے واضح کرنا ہمارے ذمے ہے]۔

عہدِ نبوی ﷺ ہی سے قرآن وسنت کی حفاظت کے لیے، کتابت، حفظ اور اُن پر عمل کرنے کا شدید اور بے مثال اہتمام کیا گیا۔ حضراتِ صحابہ، تابعین، اتباع تابعین اور اُن کے بعد آنے والے سعادت مند لوگوں نے اس عظیم کام کے لیے ضرب المثل خدمات سرانجام دیں۔

اسی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے نہایت بلند و بالا نصیب والے حضرات میں سے دوسری صدی ہجری کے آخر میں بخارا میں پیدا ہونے والے ایک شخص تھے، جنہیں امت نے

[أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْحَدِيْثِ]

[سُلْطَانُ الْمُحَدِّثِيْنَ]

[إِمَامُ الدُّنْيَا فِي الْحَدِيْثِ]

کے القاب دیئے اور جن کی کتاب کو

[أَصَحُّ الْكُتُبِ بَعْدَ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى]

[1] سورة القيامة / الآيات 16-19.